جو میں نہ لکھ سکا!

(Transcreation)

اشعر نجمی

Transcreator

تصانیف

اس نے کہا تھا (ناول)

صفر کی توہین (ناول)

جوکر (ناول)

یہ لوح مزار تو میری ہے (یادیں)

سوال تو اٹھیں گے (اداریوں کا مجموعہ)

نادیدہ قاری کے نام خطوط (اور دیگر مضامین)

گمشدہ خوابوں کی ایک رپورٹ (افسانے)

جو میں نہ لکھ سکا! (Transcreation)

مرتب

اکیسویں صدی کے افسانے (دو جلدیں)

ادب میں اقدار کی باتیں

ادب میں عریاں اور فحش نگاری (دو جلدیں)

مشاہیر علم و ادب کا سرقہ

احیائے مذاہب (تین جلدیں)

عالمی نثری ادب: ایک انتخاب (تین جلدیں)

مزاحمت کا نیا پیش لفظ (دو جلدیں)

ESBAAT PUBLICATIONS
more than just books

MYBOOK SELECT
mybookselect@gmail.com

nayaab BOOKS
NEW DELHI - INDIA

Available on Amazon India
ISBN 978-81-966241-5-6
9788196624156
₹ 650/-
NAYAAB BOOKS

جو میں نہ لکھ سکا!

اشعر نجمی

جو میں نہ لکھ سکا!

(Transcreation)

اشعر نجمی

Transcreator

nayaab BOOKS
NEW DELHI - INDIA

ESBAAT
PUBLICATIONS
more than just books

جملہ حقوق محفوظ برائے مصنف

JO MAIN NA LIKH SAKA
(Transcreation)
By: Ashar Najmi
Mob. +91 9372247833
E-mail: asharnajmi2020@gmail.com
1st Edition: July 2024
ISBN: 978-81-94526-966241-5-6

اس کتاب کا کوئی بھی حصہ مصنف کی پیشگی اجازت کے بغیر کسی بھی وضع یا جلد میں کلّی یا جزوی، منتخب یا مکرر اشاعت یا بہ صورت فوٹو کاپی، ریکارڈنگ، الیکٹرانک، ڈیجیٹل یا میکانیکل یا ویب سائٹ پر اَپ لوڈنگ کے لیے استعمال نہ کیا جائے۔ البتہ حوالے کے لیے اس کے اقتباسات تبصرے یا مضمون یا مقالے میں استعمال کیے جا سکتے ہیں لیکن باقاعدہ مصنف اور کتاب کے نام کے ساتھ۔ نیز اس کتاب پر کسی بھی قسم کے تنازعہ کو نمٹانے کا اختیار صرف ممبئی کی عدلیہ کو حاصل ہوگا۔

کتاب: جو میں نہ لکھ سکا (Transcreation)

مصنف: اشعر نجمی

اشاعت اول: جولائی 2024

سرورق: رشید احمد (مئو، یوپی)

نگراں: رضوان الدین فاروقی

Nayaab Books
NEW DELHI - INDIA

ESBAAT PUBLICATIONS
more than just books

Delhi, Mumbai (India)
+91 9372247833 / 9910482906

اجمل کمال

کے نام

Translation is the art of failure.

Umberto Eco

فہرست

مجھے مترجم نہ کہو!	اشعر نجمی	9
میں صرف ایک فون کرنے آئی تھی	گبرئیل گارسیامارکیز	11
ان میں سے ایک دن	گبرئیل گارسیامارکیز	27
مس فوربس کی خوشگوار گرمیاں	گبرئیل گارسیامارکیز	31
میں اپنے خواب بیچتی ہوں	گبرئیل گارسیامارکیز	46
خوابیدہ حسن اور ہوائی جہاز	گبرئیل گارسیامارکیز	54
بالتھازار کی حیرت زا دوپہر	گبرئیل گارسیامارکیز	61
لفٹ لینے کا کھیل	میلان کنڈیرا	71
ایک انجان جزیرے کا قصہ	حوزے ساراماگو	92
پہلی چیز	امبرٹو ایکو	111
آتش زدہ	ہاروکی موراکامی	117
ساتواں آدمی	ہاروکی موراکامی	136
کینو	ہاروکی موراکامی	153
برتھ ڈے گرل	ہاروکی موراکامی	182
شکاری چاقو	ہاروکی موراکامی	198
عشق میں سمسا	ہاروکی موراکامی	216
دو شاہد باز	جیمس جوائس	233

ایولین	جیمس جوائس	245
عربی بازار	جیمس جوائس	251
خاموش لوگ	البیئر کامیو	259
ایک زرد پھول	جولیو کورٹازار	274
برہنہ پستان	اتالو کالوینو	283
لاٹری	شرلی جیکسن	287
باہر کچھ جل رہا ہے	لیسز لو کریسز ناہور کائی	297
ریپ	سروجنی ساہو	305
واپسی	فرنانڈ وسورنٹینو	314
گھڑیالی	جان برن سائڈ	320
یوم شجاعت	وندنا راگ	341
خفیہ نشانچی	لایم اوفلیہرٹی	367
شہ اور مات	راکیش مشر	373
چور سپاہی	محمد عارف	391
جگری دوست	لوئیگی پراندیلو	426
کمرہ، سانپ اور آدمی	دیپک شری واستو	437
تم دوسرے جانور کیوں نہیں تراشتے؟	یوون ویرا	444
پردہ	یشپال	448

مجھے مترجم نہ کہو!

ادبی تراجم کو میں ایسے جرم سے تعبیر کرتا ہوں جو آپ سے دانستہ یا غیر دانستہ سرزد ہو ہی جاتا ہے۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ کسی بھی فن پارے کا ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ لہٰذا مجھے یہ دعویٰ ہرگز ہرگز نہیں ہے کہ میرے تراجم پرفیکٹ ہیں بلکہ میں تو کہتا ہوں کہ میں مترجم ہی نہیں ہوں، محض ایک فکشن نگار ہوں اور فکشن کے ایک بے لوث قاری کی حیثیت سے میں نے گزشتہ بیس برسوں میں جو عالمی ادب کی کہانیاں پڑھیں، ان میں سے کچھ منتخب کہانیوں کا ترجمہ کرتا رہا لیکن یہ کام بھی میں نے منصوبہ بند طریقے سے انجام نہیں دیا بلکہ اسی طرح سے کیا جیسے میں فکشن لکھتا ہوں۔ شاید اس کی ایک وجہ یہ بھی ہو کہ ان کہانیوں کا ترجمہ کرتے وقت میرے ذہن میں لفظ 'ترجمہ' کا نام ونشان تک موجود نہیں تھا۔ شاید میں خود اسی طرح کی کوئی کہانی لکھنا چاہتا تھا 'جو میں نہ لکھ سکا' اور اس کے ازالہ کی شکل میں ان کہانیوں کا ترجمہ کرنے کی بجائے انھیں Transcreate کر کے وہی مسرت کشید کرنے کی کوشش کرتا ہوں جو اس کے مصنف نے کبھی کیا ہوگا۔ مجھے نہیں معلوم کہ میرا یہ عمل ادبی اعتبار سے قابل گرفت ہے یا لائق درگزر، لیکن حقیقت یہی ہے کہ میں Translation پر Transcreation کو ترجیح دیتا ہوں، بالفاظ دیگر میں اپنی پسندیدہ کہانیوں کی دریافت نو کرتا ہوں، لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ میں مصنف، اس کے متن، ماحول، اسلوب وغیرہ پر اپنا تسلط قائم کرنا چاہتا ہوں جیسا کہ مثلاً ہمارے مجنوں گورکھپوری، شاہد احمد دہلوی، مخمور جالندھری یا شاہد حمید کیا کرتے تھے یا پھر جیسا کہ اکثر 'آزاد ترجمے' کے نام پر متن کا ہی نہیں مفہوم کا بھی اغوا کیا جاتا رہا ہے۔ اس کے برعکس میں ترجمے کے نام پر مکھی پر مکھی مارنے کا بھی قائل نہیں